05 FEBRUARY 2026

04 برائیوں کی نشاندہی

(For Islamic Brothers)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضاہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بزرگ جنگل میں سفر کر رہے تھے کہ رات ہو گئی، ہر طرف خوفناک درندے دَندناتے پھر رہے تھے، اِنہیں خوف محسوس ہوا تو اچانک یہ حدیثِ پاک یاد آئی **جو ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔** اِنہوں نے دُرُود شریف پڑھ لیا اور ایک جگہ سو گئے، ساری رات سکون سے گزاری اور کسی دَرِندے نے اِن کو چُھوا تک نہیں۔ پھر (اسی حدیث کے مُتَعَلِّق) اُنہوں نے فرمایا: میں نے اِس لیے دُرُود شریف پڑھا تھا کیونکہ ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے پر اللہ پاک کی 10 رحمتیں نازل ہوتی ہیں

اور جب مجھے اللہ پاک کی 10 رحمتیں گھیر لیں گی تو بَھلا کس دَرِندے کی مَجال ہے کہ وہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر بھی دیکھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سب ایمان کی پختگی پر مُنْحصر ہوتا ہے۔ آپ نے اِن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِیمان کی پختگی ملاحظہ فرمائی جبکہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اَلْحمدُ لِلّٰہ! مؤمن تو ہیں لیکن ہماری توجہ ظاہِری اَسباب کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔ اللہ پاک ہمارا اِیمان بھی پختہ فرمائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ شعبان یعنی ماہِ درود و سلام جاری ہے۔ سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ھُوَ شَھْرُ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ یعنی شعبان جانِ جاں و جانِ ایماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینا ہے۔[2]

تمام اسلامی بھائی ماہِ درود و سلام کو بھرپور جذبے سے منائیں، ❁ اپنے گھروں والوں کو اکٹھا کر کے ❁ دفتروں، فیکٹریوں، دوکانوں پر اپنے ملازمین کے ساتھ ❁ مساجد میں نمازیوں محلے داروں کو جمع کر کے درود و سلام کی محافل سجائیں، خوب خوب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پیش کریں۔ اللہ پاک ہمیں زیادہ سے زیادہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…سعادۃ الدارین، اللطیفۃ الثامنۃ والتسعون، صفحہ:152 ملخصاً۔

2…غنیۃ طالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد:1، صفحہ:342۔

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم:اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔(1) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

4 پرندے اور خُدا کی قدرت

روایت ہے: حضرتِ ابراہیم خَلِیْلُ اللہ علیہ السَّلام نے سُمندر کے کنارے ایک لاش دیکھی۔ صُورتِ حال یہ تھی کہ جب پانی آتا تو اُس وقت مچھلیاں آجاتیں اور اُس لاش کو کھاتیں، جب پانی اُتر جاتا تو دَرندے اُس لاش کو کھاتے اور جب دَرِندے کھا کر چلے جاتے تو پرندے چونچیں مار کر کھاتے۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ! بے شک تُو قادر ہے اور مجھے یقین ہے تُو مَرنے کے بعد دوبارہ زِندہ فرمائے گا لیکن مجھے تَجَسُّس ہو رہا ہے کہ کاش! میں یہ مَنْظَر اپنی آنکھوں سے دیکھ سکوں کہ تُو قیامت کے دن کس طرح اِس اِنسان کو اِکٹھا کرے گا، جس کے جسم سے کچھ حصے ❁ مچھلیوں

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

کے پیٹ میں ❁ کچھ دَرِندوں کے پیٹ میں ❁ اور کچھ پرندوں کے پوٹوں میں چلے گئے۔ اللہ پاک نے حکم دیا: اے ابراہیم! تم 4 پرندے پالو اور اُن کو خوب مَانُوس کر لو، جب اچھی طرح مَانُوس ہو جائیں تو اُن کو ذَبح کر دو، ذَبح کرنے کے بعد اُن کے سر اپنے پاس رکھ لو اور گوشت کا قیمہ بنا کر اُسے اِرد گرد کے مختلف پہاڑوں پر تھوڑا تھوڑا رکھ آؤ اور اُن کو پکارو پھر ہم تمہیں اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائیں گے۔

حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام نے خُدا کے حکم سے 4 پرندے (1): مَوْر (2): مُرغ (3): کبوتر (4): اور گدھ پالے۔ جب وہ اچھی طرح مَانُوس ہو گئے تو آپ نے اِن چاروں کو ذَبح کر کے اُن کے سر اپنے پاس رکھ لیے اور گوشت کا قیمہ بنانے کے بعد مختلف پہاڑوں پر تھوڑا تھوڑا رکھ دیا۔ اِس کے بعد آپ نے اُن کو پکارنا شروع کیا: یَا اَیُّھَا الدِّیْكُ یعنی اے مُرغ! یَا اَیَّتُھَا الْحَمَامَۃُ یعنی اے کبوتر! یَا اَیُّھَا النَّسْرُ یعنی اے گدھ! یَا اَیُّھَا الطَّاؤُس یعنی اے مَوْر! آپ کے پکارتے ہی چاروں پرندوں کا قیمہ اِکٹھا ہونا شروع ہو گیا، ہڈیاں ایک دوسرے سے جُڑنے لگیں اور دیکھتے ہی دیکھتے چاروں پرندے تیار ہو گئے پھر وہ چاروں اُڑتے ہوئے اپنے اپنے سَروں کے ساتھ آ کر جُڑ گئے اور دانہ چگتے ہوئے اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے۔ حضرتِ ابراہیم خَلِیْلُ اللہ علیہ السَّلام نے جب یہ روح پَرور مَنْظَر دیکھا تو آپ کے دل کو اِطْمِینان اور قرار حاصِل ہو گیا۔

اِس پورے مَضْمُون کو اللہ پاک نے پارہ 3، سُورۂ بقرہ کی آیت نمبر 260 میں اِس طرح بیان فرمایا ہے:

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۠ (۲۶۰)

(پارہ:3، سورۂ بقرہ:260)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے ربّ! تو مجھے دکھادے کہ تُو مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ نے فرمایا: تَو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مَانُوس کرلو پھر اُن سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ پاک نے حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام کو اپنی قدرت کا کیسا عَظِیمُ الشان نظارہ دِکھایا! بے شک اللہ پاک کی قدرت کامِل ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور وہ ہر شے پر قُدرت رکھنے والا ہے۔

سب کا پیدا کرنے والا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
سب سے اَفضل سب سے اَعلیٰ میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
جَگ کا خالِق، سب کا مالِک، وہ ہی باقِی، باقِی ھَالِک (فنا ہونے والے)
سچّا مالِک، سچّا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
عزّت والا، حکمت والا، نعمت والا، بَرَکت والا
میرا پیارا، میرا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1...کتاب العقائد، صفحہ:13۔

4پرندوں میں4بُرائیاں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جن 4 پرندوں کا اِنتخاب کیا اور پھر انہیں ذَبح فرمایا، یہ انتخاب بھی حکمت سے خالی نہیں تھا، بلکہ اس میں سیکھنے کے دَرْس ہیں۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: یہ 4 پرندے **(1)**: مَوْر **(2)**: مُرغ **(3)**: کبوتر **(4)**: اور گدھ جو حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ذبح فرمائے، ان میں 4 برائیاں پائی جاتی ہیں، اس واقعہ میں اِشارہ یہ ہے کہ جب تک آدمی اپنے اندر سے ان 4 بُرائیوں کا خاتمہ نہ کرلے، تب تک اس کے دِل سے پردَے نہیں ہٹ سکتے، نہ وہ یقین کی اعلیٰ منزل تک پہنچ سکتا ہے۔[1]

وہ 4 بُرائیاں کیا ہیں؟ سنیے! ❁ **پہلا پرندہ ہے: مَوْر۔** بڑا حسین پرندہ ہے، اِس کے پَر بہت خوبصورت ہوتے ہیں اور شاید پرندوں میں سب سے زیادہ حسین بھی یہی ہے لیکن اِس میں ایک بُری خصلت پائی جاتی ہے کہ اِسے اپنے حُسن وجمال پر بڑا گَھمَنڈ ہوتا ہے ❁ **گدھ بالکل بدنام پرندہ ہے،** یہ مُردے کھاتا ہے اور اِس کی بُری خصلت یہ ہے کہ اِس میں حرص و لالچ کُوٹ کُوٹ کر بَھرا ہوتا ہے ❁ **مرغے میں بُری خصلت یہ ہے** کہ اِس میں شہوت (یعنی نفسانی خواہش) زیادہ ہوتی ہے ❁ **کبوتر میں بُری صفت یہ ہے** کہ اِس کو اپنی بلند پروازی پر بڑا گَھمَنڈ ہوتا ہے۔

عُلمائے کرام لکھتے ہیں: اگر کوئی آدمی اِن چاروں بُری خصلتوں کو ذَبح کر دے یعنی ❁ اپنے اندر سے گھمنڈ بالکل ختم کر دے ❁ نفسانی خواہشات پر کنٹرول حاصل کر لے ❁ دنیاوِی لالچ کو دل سے نکال دے ❁ اگر عُہدے اور مَنْصَب کی خواہش دِل میں ہو تو اسے

1 ... تفسیرِ قشیری، پارہ:3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:260، جز:1، جلد:1، صفحہ:166 بتغیر قلیل۔

ختم کر دے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اسے بلند درجات نصیب ہوں گے اور دِل نورِ عرفان سے لَبریز ہو جائے گا۔[1]

بد قسمتی سے اب یہ چاروں خصلتیں عام ہو چکی ہیں۔ گھمنڈ، غُرُور، تکبّر، لالچ عام ہے، مثلاً ❁تُو جانتا ہے میں کون ہوں؟ کہہ کر سامنے والے کو حقیر ذلیل قرار دے دیا جاتا ہے ❁4 پیسے جیب میں آ جائیں تو غریب بُرے لگنا شروع ہو جاتے ہیں ❁کسی چھوٹے رُتبے والے کو پاس بیٹھتے دیکھ کر بُرا لگتا ہے ❁اسی طرح لالچ کا یہ عالَم ہے کہ چند پیسوں کی خاطِر لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، خرید و فروخت میں ڈنڈیاں مارتے ہیں، چوری ڈکیتی عام ہے، حِرْص و لالچ کے سبب سُودِی لَین دَین بھی ہوتا ہے، دھوکے بھی دیئے جاتے ہیں، اسی حِرْص کے سبب نمازیں بھی قضا کی جاتی ہیں ❁حبِّ جاہ یعنی شہرت و مَنْصَب کی خواہش کا عالَم یہ ہے کہ لوگ چند ہزار ویوز بڑھانے کی خاطِر، نایاب سیلفی لینے کے چکّر میں اپنی جان تک خطرے میں ڈال دیتے ہیں، کیا بچے، کیا بُوڑھے بلکہ اب تو گھروں کی خواتین تک بھی رِیلز (*Reels*) وغیرہ بنانے لگ گئی ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، مُعَاشرے کی جو حالت ہوتی چلی جارہی ہے، بس یہی دُعا کر سکتے ہیں:

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ امت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

1… تفسیر جمل، پارہ:3، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:260، جلد:1، صفحہ:327-329 مفہوماً۔

(1): تکبّر اللہ پاک کو پسند نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! وہ چار برائیاں جن کو ختم کرکے ہم اللہ پاک کا قرب پا سکتے ہیں، آخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ان میں سے پہلی برائی ہے: **تکبر**۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ (پارہ:14، النحل:23)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بے شک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا۔

اللہ پاک پسند نہیں فرماتا

نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک تکبر کرنے والوں اور اِتْرا کر چلنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔**[1]

بدترین شخص

حضرت حُذَیْفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم مَحْبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ پاک کے بدترین بندے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا: **وہ بداَخلاق اور تکبّر کرنے والا ہے۔** پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ پاک کے بہترین بندے کے مُتعلّق نہ بتاؤں۔ فرمایا: **وہ کمزور سمجھا جانے والا، پُرانے لباس والا شخص ہے،** اگر کسی بات پر قسم کھالے تو اللہ پاک اُس کی قسم پُوری فرمادیتا ہے۔[2]

1... کنزالعمال، کتاب الاخلاق، حرف الکاف الکبر والخیلاء، جز:3، صفحہ:210، حدیث:7727 ملخصاً۔

2... مسند احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:540، حدیث:24101 ملتقطاً۔

جنّت میں داخِل نہ ہوسکے گا

حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جس کے دل میں رائی کے دانے جتنا(یعنی تھوڑاسا) بھی تکَبُّر ہو گا وہ جنّت میں داخل نہ ہو گا۔[1]

سالارِ لشکر کو نصیحت

حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک لشکر کے سپہ سالار مُہَلَّب کو اَکڑ کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: **اے اللہ کے بندے! اللہ اور اُس کے رسول کو یہ چال پسند نہیں۔** اُس نے جواباً کہا: کیا تم مجھے پہچانتے نہیں کہ میں کون ہوں! فرمایا: کیوں نہیں، میں تمہیں خوب پہچانتا ہوں، تمہارا آغاز ایک ناپاک قطرے سے ہوا، اَنجام میں تم بدبو دار مُردہ ہو جاؤ گے، اِن دونوں حالتوں کے درمیان تم پیٹ میں گندگی اُٹھائے پھرتے ہو۔ یہ سُن کر مُہَلَّب شرمندہ ہو کر چلا گیا۔[2]

ہر ایک کے سَر میں لگام

ایک حدیث شریف میں ہے: ہر اِنسان کے سَر میں ایک لگام ہوتی ہے جو ایک فرشتے کے ہاتھ میں ہوتی ہے، جب بندہ تواضُع کرتا ہے تو اُس لگام کے ذریعے اُسے بلندی عطا کی جاتی ہے اور فِرشتہ کہتا ہے: **بلند ہو جا! اللہ پاک تجھے بلند فرمائے۔** اگر وہ اپنے آپ کو(تکبُّر سے)خود ہی بلند کرتا ہے تو وہ فِرشتہ اُسے زمین کی جانب نیچا کر کے کہتا ہے: **نیچے ہو جا! اللہ تجھے پَست کرے۔**[3]

1... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، صفحہ:54، حدیث:147۔

2... احیاء علوم الدین، کتاب ذم الکبر والعجب، بیان ذم الاختیال... الخ، جلد:3، صفحہ:416۔

3... کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب التواضع، جز:3، جلد:2، صفحہ:50، حدیث:5741۔

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا: تکبّر انسان کو برباد کردینے والی بیماری ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اِس بُرے مرض سے خود کو بچا کر رکھیں۔

تکبر سے بچنے کے لئے

❁ تکبُّر کے نُقصانات پیشِ نظر رکھیے! ❁ عاجِزی اِختیار کرلیجیے! ❁ سلام میں پہل کیجیے! **حدیثِ پاک میں ہے:** سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بَرِی ہے۔[1] ❁ اپنا سامان خود اُٹھائیے! **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے اپنا سامان خود اُٹھا لیا وہ تکبُّر سے آزاد ہو گیا۔[2] ❁ جب بھی دل میں تکبّر محسوس ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ایک بار پڑھنے کے بعد اُلٹے کندھے کی طرف 3 بار تُھو تُھو کر دیجیے![3] اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! تکبّر سے حفاظت رہے گی۔

(2): عہدے و منصب کی خواہش

پیارے اسلامی بھائیو! ان 4 برائیوں میں سے دوسری برائی ہے: عہدے و منصب کی خواہش۔ آج کل بہت سارے لوگ اپنی بلند پروازی یعنی مَنْصَب اور عُہدے کے پیچھے دوڑتے نظر آتے ہیں، اگر کسی کو کوئی بڑا عُہدہ یا مَنْصَب مل جائے تو اُسے بہت گھمنڈ ہونے لگتا ہے۔ ایسوں کو اُن لوگوں کے انجام سے عِبرت حاصل کرنی چاہیے جن کی ہلاکت کا باعث اُن کا عہدہ اور مَنْصَب بنا۔

1... شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، جلد:6، صفحہ:433، حدیث:8786۔

2... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، جلد:6، صفحہ:292، حدیث:8201 ملخصًا۔

3... تکبر، صفحہ:92۔

فرعون و نَمرُود کا اَنجام

دیکھیے! فِرعون کو عُہدہ مِلا تو وہ پھول گیا اور خدائی کا دعویٰ کر بیٹھا، 3 سو سال تک عیاشی کرتا رہا لیکن آخرکار اُس کا انجام یہ ہوا کہ وہ دریائے نیل میں بڑی ذِلّت کے ساتھ ڈوب کر مَرا۔ اِسی طرح جب نَمرُود کو عہدہ ملا تو وہ بھی خُدا ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا، بالآخر اُسے ایک مچھر کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔[1]

آخرت کس کے لیے ہے...!!

پارہ: 20، سُورۂ قصص، آیت: 83 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًاؕ (پارہ: 20، سورۂ قصص: 83)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ آخرت کا گھر ہم اُن لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے۔

یعنی آخرت کا گھر جنّت اُس کے لیے ہے جو دُنیا میں غلبہ اور بڑائی نہیں چاہتا، نہ گُناہ کر کے زمین میں فساد پھیلاتا ہے۔[2] مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو بندہ یہ چاہے کہ میرے جوتے کا تسمہ دوسروں کے تسمے سے اَفْضَل ہو، وہ بھی اس آیت کے حکم میں داخِل ہے۔[3]

اللہ اکبر! جوتے کا تسمہ تو دُور کی بات ہمارے ہاں تو ہر بات میں مُقابَلَہ کیا جاتا ہے،

1... الحدیقۃ الندیۃ، المبحث الثانی من المباحث الخمسۃ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 549 ملتقطاً۔

2... حاشیہ صاوی علی تفسیر الجلالین، پارہ: 20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ: 83، جلد: 2، صفحہ: 304۔

3... تفسیر در منثور، پارہ: 20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ: 83، جلد: 6، صفحہ: 444۔

میرا جوتا ایسا ہو کہ لوگ دیکھ کر واہ واہ پُکاریں، میرے کپڑے اعلیٰ ہوں، میرے مکان جیسا مکان کسی کا نہ ہو، میری گاڑی جیسی گاڑی کسی کی نہ ہو، غرض؛ ہر چیز میں مُقابَلہ (***Competition***) کیا جاتا ہے اور اس مقابلے سے مقصُود کیا ہوتا ہے؟ حُبِّ جاہ، شہرت، عزّت کہ لوگ مجھے دیکھیں، میری چیزیں دیکھیں تو وَاہ واہ پُکاریں۔

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ہمارے آئیڈیل(***Ideal***) ہیں، ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں، ان کے بھی آپس میں مقابلے ہوتے تھے، یہ بھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن کن معاملات میں ❁ نفل روزوں میں ❁ راہِ خدا میں خرچ کرنے میں ❁ عبادات میں، جیسے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غزوہ تَبوک میں گھر کا آدھا مال خیرات کرنے کے لیے لائے تو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ گھر کا سارا سامان لے آئے۔[1] ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں باپ بیٹے میں جنگ میں شرکت کے لیے بحث ہوتی، ہر کوئی کہتا کہ میں شرکت کروں گا تم گھر پر رہو، حتّٰی کہ مَعْذُوْر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی راہِ خدا میں شہادت کے لیے بے قرار رہتے۔[2] غربت و بے کسی کی وجہ سے راہِ خُدا میں سفر نہ کرسکنے والے روتے تھے۔ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اگر آدھی رات عبادت کرتا تو دوسرا پُوری رات، ایک اگر تہائی قرآن کی تلاوت کرتا تو دوسرا آدھے قرآن کی۔[3]

1 ... شرح الزرقانی، کتاب المغازی، ثم غزوۃ تبوک، جلد:4، صفحہ:69۔

2 ... مدارج النبوہ، صحابہ در جنگ احد، جز:2، صفحہ:124۔

3 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:148، جلد:1، صفحہ:237۔

کاش! ہم دُنیا کے نہیں آخرت کے طلب گار بن جائیں، دُنیا میں اگر عزّت مل بھی گئی، شہرت نصیب بھی ہو گئی مگر اِس کے بدلے آخرت داؤ پر لگ گئی تو کیا فائدہ، یہاں سب فانِی ہے، چند دنوں کا کھیل ہے، آہ! قیامت کا وہ ہولناک دِن...!! اگلے پچھلے سب حاضِر ہوں گے، قہر کا سامنا ہو گا، اُس وقت اگر اعمال نامہ کھول دیا گیا، اس میں گُنَاہوں کی بھرمار نکلی تو اُس وقت جو شرمندگی ہو گی، اُس شرمندگی اور ندامت کا کیا کریں گے...!! آہ! اُس وقت کہاں منہ چھپائیں گے...!! کاش! ہم دُنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی عزّت چاہنے والے بن جائیں۔

(3): نفسانی خواہشات کی پیروی

پیارے اسلامی بھائیو! تیسری برائی ہے: **نفسانی خواہشات کی پیروی**۔ آج کے اِس پُرفتن دور میں نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنا بھی بہت ضَروری ہے، ورنہ یہ بڑے بڑوں کو تباہ و ہلاک کر دیتی ہے۔ تاریخ میں ایسے بہت سے واقعات ملتے ہیں کہ جو لوگ بڑے عبادت گزار مانے جاتے تھے اُن کے ساتھ نفسانی خواہشات نے وہ گُل کھلائے کہ اُن نیک اعمال برباد ہو گئے اور وہ کہاں سے کہاں پہنچ گئے۔

بدنصیب عابد

بنی اسرائیل میں ایک عابِد (عبادت گزار) تھا جس کی دُعائیں رَد نہیں کی جاتی تھیں، لوگ اپنے مریضوں کو اُس کے پاس لاتے وہ دُعا کرتا تو صحت یاب ہو جاتے۔ ایک مرتبہ علاج کے لیے بادشاہ کی لڑکی کو اُس کے پاس چھوڑ دیا گیا، وہ اُس کا علاج کرتا رہا یہاں تک کہ شیطان نے اُس کے دل میں بُرائی ڈالی اور نہ **کرنے والا کام ہو گیا**۔ اُس نے خوف کی وجہ سے لڑکی کو قتل کر کے دفن کر دیا۔ شیطان اِنسانی شکل میں بادشاہ کے پاس گیا اور اُسے اِس واقعہ سے آگاہ

کر کے قبر کے بارے میں بھی بتادیا چنانچہ بادشاہ نے زمین کھدوائی تو لاش برآمد ہو گئی۔ اب جب سزا کے طور پر اُس عابِد کو سُولی پر لٹکایا جانے لگا تو شیطان اُس کے پاس آیا اور کہنے لگا: **میں تجھے اِس سے نجات دِلا سکتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ کر۔** عابِد نے شیطان کو سجدہ کیا تو شیطان کھلکھلا کر ہنسا اور بولا: میرا تجھ سے کوئی تَعَلُّق نہیں۔ **پھر اُس بدنصیب عابِد کو سُولی پر لٹکا دیا گیا۔**(1)

غور کیجیے! نفسانی خواہش کو قابو میں نہ رکھنے کی وجہ سے بدنصیب عابِد اپنی دُنیا و آخرت برباد کر بیٹھا۔ بدقسمتی سے آج کل حالات اتنے خَراب ہو گئے ہیں کہ اگر کوئی اِس دور میں گناہ سے بچا ہوا ہے تو شاید اِس لیے کہ اُسے گناہ کرنے کا موقع نہیں ملا، یا وہ اِس بات سے ڈرتا ہے کہ کہیں بے عزتی نہ ہو جائے ورنہ اگر بالکل کھلی چھوٹ مل جائے تو شاید ہی کوئی گناہ سے رُک پائے۔ ویسے جس طرح آج کل گلی کوچوں میں کھلے عام ناچ گانوں کے فنکشنز (*Functions*) ہو رہے ہیں ایسا لگتا ہے کہ جیسے گناہوں کی کُھلی چُھوٹ مل چکی ہے۔ کاروں میں سفر کرنے والے گانے سُن کر مستی میں ہِل رہے ہوتے ہیں اور اِسکوٹر اور سائیکل چلانے والے گانوں کی آواز سُن کر اپنے سَروں کو ہِلانا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا نازک دور آ گیا ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں مل کر ناچتے ہیں اور ناچ گانوں کے ایسے ایسے پروگرامز مُنعَقِد کیے جاتے ہیں کہ اِن میں جو کچھ ہوتا ہے اُسے اَلفاظ میں بیان کرنا مناسب نہیں۔ اللہ پاک ہمارے حالِ زار پر رحم فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ: 326 ملخصًا۔

(4):حِرْص ولالچ

پیارے اسلامی بھائیو! چوتھی بُری بیماری دُنیا کی محبّت اور حِرْص و لالچ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) (پارہ:28، سورۂ حشر:9)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جسے اس کے نفس کے لالچی پن سے بچالیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

شُحّ کا مطلب ہے کہ بندہ مال کی محبّت میں اتنا آگے گزر جائے کہ اب اُسے حلال حرام کی تمیز بھی نہ رہے، یعنی اس درجے پر آکر مال کی محبّت حِرْص کی بجائے ہَوَس میں بدل جاتی ہے، اب بندہ چاہتا ہے کہ بس مال آئے، اس کے لیے سُودی لَین دَین میں بھی پڑتا ہے، رِشْوت بھی کھاتا ہے، ناپ تول میں ڈنڈی بھی مارتا ہے، دوسروں کو دھوکہ بھی دیتا ہے، غرض؛ اسے بس مال چاہیے ہوتا ہے، حرام ذریعے سے آرہا ہے یا حلال ذریعے سے، اِس کی اُسے کوئی پروا نہیں رہتی۔ دِل میں مال کی محبّت اتنی زیادہ بڑھ جائے تو اسے شُحّ کہا جاتا ہے۔(1)

شُحّ سے بچو کہ اس نے پہلے والوں کو ہلاک کردیا

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شُحّ(یعنی مال کی انتہائی محبّت) سے بچو! بے شک تم سے پہلے والوں کو اس نے ہلاک کردیا۞ شُحّ(یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے انہیں رشتے توڑنے

1 ... مجموع رسائل ابن رجب حنبلی، جلد:1، صفحہ:69بتغیر قلیل۔

پر اُبھارا تو انہوں نے رشتے توڑے ❁ اِسی نے اُنہیں کنجوسی پر اُبھارا تو انہوں نے کنجوسی کی ❁ مال کی اِس انتہائی محبّت نے انہیں گُناہوں پر اُبھارا تو یہ گُناہوں کی دلدل میں جا گرے۔[1] **مُسلِم شریف** کی روایت میں ہے: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے تم سے پہلوں کو قتل پر اُبھارا تو انہوں نے قتل کیے اور حرام کو حلال ٹھہرانے لگے۔[2]

مال جمع کرنے اور گِن گِن کر رکھنے والے کی مذمت

پارہ:30، سورۂ ھُمَزَہ، آیت:2 تا 9 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۫ۖ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۠﴿۹﴾ (پارہ:30، سورۂ ھُمَزَہ:2-9)	**ترجَمۂ کنزُ العِرفان**: جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے (دنیا میں) ہمیشہ رکھے گا۔ ہر گز نہیں، وہ ضرور ضرور چورا چورا کر دینے والی میں پھینکا جائے گا۔ اور تجھے کیا معلوم کہ وہ چورا چورا کر دینے والی کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی۔ بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

ان آیات کے تحت **تفسیر صراطُ الجنان** میں جو وضاحت کی گئی، اس کا خُلاصہ کچھ یوں ہے کہ وہ شخص جو حرام ذرائع سے مال جمع کرتا ہے، اپنے مال سے شرعی حقوق ادا نہیں کرتا، مال

1 ... مسند احمد، جلد:3، صفحہ:528، حدیث:6643 ملتقطاً۔

2 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، صفحہ:1000، حدیث:2578۔

جمع کرنے میں ایسا مَشْغُول ہوتا ہے کہ آخرت کو بُھول ہی جاتا ہے، ایسا شخص کیا یہ سمجھتا ہے کہ اُسے دُنیا میں ہمیشہ رہنا ہے، کیا اُس کا مال اسے موت سے بچالے گا کہ اُس کے بھروسے پر یہ مال کی محبّت میں مَسْت رہتا ہے، نیک اَعْمال کی طرف مائِل نہیں ہوتا؟ نہیں... ایسا ہر گز نہیں ہو گا بلکہ وہ ضَرور ضَرور جہنّم کے چُورا چُورا کر دینے والے طبقے میں پھینکا جائے گا، جہاں آگ اُس کی ہڈیاں پسلیاں توڑ ڈالے گی اور تم کیا جانو کہ وہ چُورا چُورا کر دینے والی کیا ہے؟ وہ اللہ پاک کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو کبھی ٹھنڈی نہیں ہوتی، یہ آگ جسم کے ظاہری حِصّے کو بھی جلائے گی اور جسم کے اندر پہنچ کر دِل کو بھی جلاڈالے گی، بیشک مال کے ایسے حریصوں کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دیئے جائیں گے۔[1]

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ! اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!!

بھائیو! ہر دَم بچو تم حُبِّ جاہ و مال سے | ہر گھڑی چَوکس رہو شیطان کی اِس چال سے
مالداروں کی خوشامد میں ہلاکت ہے بڑی | تُو گناہوں میں پڑے گا آئے گی شامت تِری
کان دَھر کے سُن! نہ بننا تُو حَرِیْصِ مال و زَر! | کر قناعت اِختیار اے بھائی تھوڑے رِزق پر[2]

مال کو آگے بھیج دو...!!

حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیا ہو گیا کہ میں موت کو پسند نہیں کرتا (یعنی میرا دِل دُنیا کی طرف مائل ہے، مَیں اپنے دِل میں آخرت کی طرف مَیلان کم پاتا ہوں اور موت جو جنّت تک پہنچنے کا

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ھمزہ، زیرِ آیت:2-9، جلد:10، صفحہ:825۔

2 ...وسائل بخشش، صفحہ:698۔

راستہ ہے، مجھے یہ موت پسند نہیں)۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: اپنا مال (آخرت کے لیے صدقہ و خیرات کرکے) آگے بھیج دو! کیونکہ آدمی کا دِل اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے، اگر یہ اپنے مال کو آگے بھیج دے (یعنی صدقہ و خیرات کر دے) تو اُس سے ملنا چاہتا ہے اور اگر مال کو پیچھے چھوڑ دے تو اُس کے ساتھ پیچھے رہنا چاہتا ہے۔[1]

ہمارے دل سے نکل جائے اُلفتِ دنیا | دے دل میں عشقِ مُحمّد مِرے رَچا یاربّ![2]

مَعْلُوم ہوا؛ صدقہ کرکے مال آخرت کے لیے ذخیرہ کر دینے کی بَرَکت سے دِل سے دُنیا کی محبّت ختم ہوتی اور اللہ و رسول کی محبّت نصیب ہوتی ہے، لہٰذا صدقہ و خیرات کرنے کی عادَت بنایئے!

صدقہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! صدقہ دینے کے بڑے ہی فضائل ہیں۔ احادیثِ کریمہ کے مطابق: ❁ صَدَقَہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے ❁ صدقہ آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔[3] ❁ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دُور کرتا ہے۔[4] ❁ صَدَقَہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔[5] ❁ صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند

1...الزہد لابن المبارک، جز:5، صفحہ:224، حدیث:634۔

2...وسائلِ بخشش، صفحہ:82۔

3... معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔

4...ترمذی، کتاب الزکاۃ، صفحہ:189، حدیث:664۔

5...سُنَن کُبریٰ لِلْبَیْہقِی، کتاب الزکاۃ، باب تحریض علی...الخ، جلد:4، صفحہ:479، حدیث:7751۔

کرتا ہے۔[1] ❁ صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے۔[2] ❁ مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر کو بڑھاتا ہے۔[3] ❁ صَدَقَہ 70 قِسم کی بلاؤں کو روکتا ہے۔[4] ❁ فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: صَدَقَہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقَہ کو نہیں پھلانگتی۔[5]

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی انڈیا اس وقت 50 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ کئی جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد ہزاروں میں ہے ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے سینکڑوں مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے ❁ غریب نواز آن لائن اکیڈمی کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے ❁ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❁ **المدینۃُ العلمیہ** کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے ❁ دینی لٹریچر کی اشاعت

1 … معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔

2 … شعب الایمان، باب الزکاۃ، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347 خلاصۃً۔

3 … معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔

4 … تاریخ بغداد، رقم:4326، حارث بن النعمان … الخ، جلد:8، صفحہ:204۔

5 … مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب انفاق … الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔

کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❁ ہند بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر ہند مشاورت تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❁ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے مختلف شہروں میں بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❁ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❁ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہ) کے ذریعے بھی دین کا پیغام پہنچایا جارہا ہے ❁ اس کے علاوہ FGN چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی انڈیا کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **شعبان شریف** جاری ہے۔ یہ مہینا بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس مہینے میں کَثْرت کے ساتھ نفل

روزے رکھا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے **شعبان شریف** سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] ایک مرتبہ آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لیے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** کے روزوں کی بہار ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جارہاہے، مَاشَآءَ الله! کئی عاشقانِ رسول روزے رکھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آپ بھی نفل روزوں کی تحریک میں شامل ہو جائے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! **شعبان شریف** کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعتکاف کی ترغیب

اَلحمدُ لِلّٰہ! **ماہِ رمضان** بھی آنے والا ہے۔ **رمضان کریم** بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

1...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ:206، حدیث:736۔

2...ترمذی، کتاب: زکوۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ:189، حدیث:663۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان | جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن | جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان | جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان | اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان | کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان | تجھ پہ فِدا عطّاؔر کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ماہِ رمضان کی ایک اَہم ترین عِبَادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ **رمضان شریف میں** ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے **رمضان شریف میں** اعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنِ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَاناً وَ اِحۡتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ:533، حدیث:2041۔

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوت اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی انڈیا کے تحت ہند بھر میں کئی مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمایئے!، اس کے ساتھ ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف بھی ہوتا ہے۔ آپ بھی پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعَادت پایئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ کفن دفن

پیارے اسلامی بھائیو! اس وقت مسلمانوں کی حالت بڑی ہی عجیب و غریب ہے۔ علمِ دِین سے محرومی کی وجہ سے اب یہ حالت ہو گئی ہے کہ اگر کسی گھر میں میّت ہو جائے تو گھر والے ہوں یا باہر والے کوئی بھی میّت کو غسل دینے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ حالانکہ اس کی

1... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

2... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

بڑی ہی فضیلت ہے **حدیثِ پاک میں آتا ہے:** جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو جسمانی عیب نظر آئے اُسے چھپائے، وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔[1]

ایسے موقع پر غسل کے لیے بلائے جانے والے افراد بھی عام طور پر سُنَّتوں اور آداب سے ناواقف ہوتے ہیں، جو بڑی بے دردی کے ساتھ میّت کو غسل دے کر چلتے بنتے ہیں۔ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھاری امّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے، دعوتِ اسلامی نے ایک شعبہ **کفن دفن** قائم کیا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے مسلمانوں کی کئی طرح سے فی سبیل اللہ خیر خواہی کی جاتی ہے۔ مثلاً: ❁ میّت کو سنّتوں کے مطابق غسل دینا ❁ کفن پہنانا ❁ نماز جنازہ پڑھنا / پڑھانا ❁ دفن کرنا ❁ ایصالِ ثواب اجتماعات کا اہتمام کرنا ❁ اور اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو کفن دفن کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

تمام اسلامی بھائیوں سے گزارش ہے کہ آپ بھی اس شعبے کے ذریعے مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے کا حصّہ بنئے اور اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب خوب حصّہ لیجیے اللہ پاک ہمیں خوب دین کا کام کرنے اور مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، صفحہ:237 حدیث:1462۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

پانی پینے کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ الله پڑھو اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لله کہا کرو!۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسْمِ الله پڑھ لیجئے ❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں ❁ بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضُو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 امراض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضُو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے۔

[1] ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2... ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ:464، حدیث:1885۔

﴾اعلان﴿

پانی پینے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاد دھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ١٥١ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرة، ص ٦٥

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شَافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 05 فروری 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

پانی پینے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

❁ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بِسْمِ الله پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخِر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن اور تیسرے سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ الله اور خَتْم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جوٹھے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجُود خوامخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جوٹھے میں شِفا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔(1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

1... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 16۔

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (پ۲۸، الحشر: ۱۰)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

(فیضان دعا، ص264)

نوٹ: لفظ "اَللّٰھُمَّ" آیت کا حصہ نہیں اس لئے بریکٹ میں لکھا گیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹارائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت ”دعوتِ اسلامی کا چینل“ دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے

بچے؟(54)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کااَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ واراِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وارمَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اوراب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد